© rasailojaraid.com

بہترین انتخاب ہے، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے علاوہ مدارس کو بھی اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے، البتہ شروع میں ۲۵ صفحات کا مقدمہ بے ضرورت ہے۔۔ طویل ہو گیا ہے اسے مختصر ہونا چاہئیے تھا۔

یاد وطن: از ڈاکٹر عبدالمجید شمس عظیم آبادی، تقطیع خورد، ضخامت ۱۲۶ صفحات کتابت و طباعت متوسط قیمت مجلد -/۱۵ پتہ: سائنٹیفک پبلشرز، مجید دلا، پٹنہ — 800006۔

ڈاکٹر عبدالمجید صاحب شمس اردو زبان کے مشہور صاحب طرز اور صاحب فکر شاعر ہیں، آپ کی دو مثنویاں "حیات و کائنات" اور "جلوۂ صد رنگ" اس سے پہلے شائع ہو کر ارباب علم وادب سے جدت و ندرتِ اسلوب و خیال کے باعث خراج تحسین و آفرین وصول کر چکی ہیں، اب یہ تیسری مثنوی ہے جو منظر عام پر آئی ہے یہ بھی ایک بڑی عجیب و غریب اور غالباً اپنے خاص رنگ اور نوعیت کے باعث اُردو زبان کی پہلی مثنوی ہے۔ شمس عظیم آبادی صاحب پٹنہ کے مضافات میں ایک معمولی مگر شرفا سے آباد گاؤں شاہو بگہہ میں پیدا ہوئے، یہیں پلے بڑھے، جوان ہوئے، اعلیٰ تعلیم حاصل کی، ہندوستان اور اس سے باہر بڑے بڑے عہدوں پر رہے، ملکوں ملکوں گھومے، زمانہ کا سرد و گرم سب کا مزہ چکھا، زندگی کے نشیب و فراز اور انقلابات روزگار کے تماشے دیکھے۔ ان کی زندگی میں جو انقلابات آئے ان کا گاؤں بھی ان سے محفوظ نہیں رہا۔ اس مثنوی میں شاعر نے گاؤں کی ایک ایک خصوصیت، اور اس کی ماضی و حال کی سرگزشت کا ایک ایک جزء اس قدرت زبان اور چابکدستی سے بیان کیا ہے کہ گاؤں کی تصویر آنکھوں میں پھرنے لگتی ہے، کتاب کے آخر میں بہ طور ضمیمہ کے حضرت شاہ فضل اللہ بخاری کے خاندان کا جس کے ایک فرد خود لائق مصنف ہیں، ایک شجرہ بھی درج کر دیا گیا ہے، یہ شجرہ اگرچہ ناقص ہے تاہم تاریخ کے طلبا کے لیے

© rasailojaraid.com